ولادت | امام | حیات | پیرومرشد | زائرین | متعدد

بابا غلام شاہ بادشاہ رحمۃ اللہ علیہ

بابا غلام شاہ بادشاہ کا اصلی نام سیّد غلام علی شاہؒ تھا۔آپ کی ولادت ضلع راولپنڈی، تحصیل چکوال کے مشہور گاؤں سیّداں، کسراں میں ۱۷۳۳ء میں ہوئی تھی۔آپ کا خاندان انتہائی شریف اور دیندار تھا۔آپ کے والد سیّد محمد ادریس بہت بڑے روحانی بزرگ تھے۔ اُن کی زیارت سیّداں کے گاؤں میں واقع ہے۔

بابا غلام شاہ بادشاہ کا میلان بچپن سے ہی دینی اور روحانی معاملات کی جانب تھا۔ والد صاحب نے آپ کو سیّد عبداللطیف جو امام برّی کے نام سے بھی جانے جاتے ہیں کی تربیت میں رکھا۔امام برّی کی تربیت نے آپ کے روحانی کمالات کو جلا بخشی۔اپنے پیرو

مرشد کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے بابا غلام شاہ بادشاہ نے اپنے وطن سے سفرِ ہجرت شروع کیا۔ راستے میں کئی مقامات پر قیام کرنے کے بعد ۱۷۶۷ء میں شاہدرہ شریف پہنچے۔

شاہدرہ شریف ریاست جموں و کشمیر کے سرحدی ضلع راجوری کے عین شمال میں واقع ایک قصبہ ہے۔ سطحِ سمندر سے اس مقام کی بلندی ۵۷۰۰ فٹ ہے۔ ریاست کی سرمائی راجدھانی جموں سے اِس مقام کی مسافت ۱۸۱ کلومیٹر ہے۔ دو پختہ سڑکوں کو شاہدرہ شریف تک رسائی دی گئی ہے۔ ایک سڑک پونچھ اور سرن کوٹ کی طرف سے ڈیرہ گلی اور تھنہ منڈی سے ہوتے ہوئے شاہدرہ شریف پہنچتی ہے۔ دوسری سڑک جموں سے راجوری اور راجوری سے تھنہ منڈی ہوتے ہوئے شاہدرہ شریف پہنچ جاتی ہے۔ جموں سے شاہدرہ شریف کا راستہ زائرین کو پہاڑی سلسلے کے دل کش منظر سے محظوظ کرتا ہے۔ شمال میں ڈیرہ گلی، چمریٹر گلی اور نیزہ پہاڑ حسین منظر پیش کرتے ہیں۔ اِسی علاقے سے بابا صاحب علیہ الرحمہ راجوری میں داخل ہوئے تھے۔ یہاں کا ہر موسم لاجواب اور دلپذیر ہوتا ہے۔ فطرت کی رنگا رنگیوں سے مالا مال علاقے کے مناظر دیکھنے کے لائق ہیں۔ زیارت شریف کا سبز رنگ کا گنبد انگوٹھی کے نگینے کی طرح چمکتا ہوا نظر آتا ہے۔ زیارت کے آس پاس ڈھائی سو کنال اراضی ہے۔ ریاستی محکمہ سیاحت نے اس علاقے کو سیاحوں اور زائرین کے لیے باعثِ کشش بنا دیا ہے۔

زیارت کے قرب و جوار میں زائرین کے لیے لنگر خانہ، مہمان خانہ اور چند عمارتیں تعمیر کی گئیں ہیں۔ ایک چھوٹا سا بازار بھی ہے۔

بابا غلام شاہ بادشاہ نے ۱۷۶۷ء تا ۱۸۰۸ء کا عرصہ شاہدرہ شریف میں عبادت و ریاضت

میں گزارا۔ آپ نے ۱۸۰۸ء میں انتقال فرمایا۔ آپ نے متعدد کرامتیں ظاہر کیں ۔ بلا امتیاز مذہب و ملت ، دُور دُور سے لوگ یہاں آتے ہیں اور روحانی فیض حاصل کرتے ہیں۔ بابا غلام شاہ بادشاہ کے نام پر دھنور راجوری میں ایک یونیورسٹی قائم کی گئی ہے جہاں جدید تقاضوں کے مطابق مختلف سائنسی اور تکنیکی مضامین کی تعلیم دی جارہی ہے۔

ا. پڑھیے اور سمجھیے

ولادت	:	پیدائش
امام	:	مسلمانوں کا پیشوا، نماز پڑھانے والا
حیات	:	زندگی
پیرومرشد	:	جس کے دست پر بیعت کی ہو
		ہادی ۔ رہنما ۔ استاد
تعمیل	:	عمل کرنا

مسافت	:	فاصلہ
زائرین	:	زیارت کرنے والے
دل کش	:	دل کو کھینچنے والا
اراضی	:	زمین ۔ ارض کی جمع
جدید تقاضے	:	نئے تقاضے ۔ نئی ضرورتیں
بلا امتیاز	:	بغیر کسی تمیز کے
متعدد	:	کئی ایک یا زیادہ

۲. سوچیے اور بتائیے

☆ بابا غلام شاہ بادشاہ کا اصلی نام کیا ہے؟
☆ بابا غلام شاہ بادشاہ کب پیدا ہوئے؟
☆ بابا غلام شاہ بادشاہ کس سن میں شاہدرہ شریف پہنچے؟
☆ جموں سے شاہدرہ شریف تک کتنا فاصلہ ہے؟
☆ بابا غلام شاہ بادشاہ کے نام پر یونیورسٹی کا قیام کس جگہ ہوا؟
☆ بابا غلام شاہ بادشاہ دن رات کس کام میں مشغول رہتے تھے؟

۳. دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے

راولپنڈی ۔ راجوری ۔ سیّد محمد ادریس ۔ ۱۸۱ کلومیٹر ۔ نیزہ پہاڑ

☆ بابا غلام شاہ کے والد کا نام .... تھا۔

☆ بابا غلام شاہ .... سے گزر کر شاہدرہ شریف میں داخل ہوئے۔

☆ بابا غلام شاہ .... سے ہجرت کر کے راجوری (شاہدرہ شریف) آئے۔

☆ جموں سے شاہدرہ شریف تک .... کی مسافت ہے۔

☆ زیارت شاہدرہ شریف ریاست جموں و کشمیر کے .... ضلع میں واقع ہے۔

۴. واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیے

	واحد	جمع	واحد	جمع
مثال	خبر	اخبار	شجر	
	ثمر		بصر	
	سِر		اثر	

۵. درج ذیل کالم 'الف' کو کالم 'ب' کے ساتھ ملائیے

الف	ب
۱۷۳۳ء	بابا غلام شاہ بادشاہ کا انتقال ہوا
۱۷۶۷ء	بابا غلام شاہ بادشاہ پیدا ہوئے
۱۸۰۸ء	شاہدرہ شریف سطح سمندر سے اوپر واقع ہے
۵۷۰۰ فٹ	بابا غلام شاہ بادشاہ شاہدرہ شریف پہنچے